



لے گی حکومت سال میں ایک بھی تجارتی معاملہ کر سکی

جنہیں، اسی ان ترکی تھائی ایپنے کیسا تھا ایپنے فی اے کیلئے تاکہ اس کا شروع کیے گئے مگر سکونتی مدت کے دوران ایک بھی معاہدہ نہ ہوا۔

تباہی کے خلاف 30 ارب 15 امر سے تباہی، برآمدات میں 15 ارب 15 امر کی ہوتی 3 سالہ تباہی پالیسی کے دھر
اہداف حاصل نہ کیے جائے

50 فیصد سے زائد علی براہدار صرف 10 ممالک تک حدود رہیں، 50 فیصد مصروفات صرف 5 ممالک سے اچھوڑ کی جاتی رہیں

اسلام آپا! (رپورٹ اعلیٰ ملک) مسلم نیک ان کی حکومت اپنے 5 سالہ دور اقتدار کے دوران ایک بھی تجارتی معاملہ نہ کر سکی۔ تجارتی شمارہ 30 ارب 15 ار بے بھی تباہ و کر کیا، برآمدات میں 15 ارب 13 امرکی کی بھی ہوئی، حکومتی اقدامات سے جی ایس پی ٹیس اسکیم کا چائزہ کامیابی سے ہو سکتا ہوا، تین سالہ تجارتی پالیسی کے پیشراہد اف سائل ٹیکس کے چاہکے۔ وزیریہ تجارت کے ہدوف ملک دوروں کے مشتمل تھائی برآمدہ ہوئے۔ تکمیلات کے مطابق مسلم نیک ان کے دور میں میکن، ایرو ان ترکی تھائی لینڈ کے ساتھ آزاد تجارتی معاملہ کے لیے ملک اک ارتھروٹ کیے گئے تاہم 5 برسوں میں ایک بھی تجارتی معاملہ نہ کیا ہو سکا۔ میکن کے ساتھ پہلا آزاد تجارتی معاملہ 14-2006 کے دوران ہوا جس کا ریادہ فائدہ میکن کو ہوا۔ موجودہ حکومت نے میکن کے ساتھ آزاد تجارتی معاملہ دوسرم کے لیے ملک اک ارتھروٹ کا کوئی مبینہ نہ تکل سکا۔ گزشتہ حکومت نے ترکی کے ساتھ آزاد تجارتی معاملہ کے لیے ملک اک ارتھروٹ کیے اور پیش رفت نہ ہوئے پر سایق و زیر اعلیٰ چیخاب پہباز ہر لیف تے 13 اوقیانی عالمی کی، ترکی کے یکشاہی کی صفت سے دایتہ افراد کی خلافت کے پا عوٹ ترکی کے ساتھ معاہدہ دوسرم کے لیے تاہم ان نہ اک ارتھروٹ کا کوئی مبینہ نہ تکل سکا۔ مسلم نیک ان کے دور میں ایرو ان کے ساتھ 5 سالہ اسٹریٹیک پلان پر دستخط کیے گئے تھے تاہم دونوں ممالک تجارتی فریمہور ک معاہدہ ایک دوسرے کو ٹھیکانے کے مطابق نہ پہنچا سکے اور ایرو ان پر عالی پابندیوں کی وجہ سے ایرو ان کے ساتھ آزاد تجارتی تعاملات میں کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔ پاکستانی پیک ایرو ان میں اپنی شیخیں کھو لئے کو جید ٹیکس ہیں۔ پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان اشیائی قبرستون کا تادار ہوا اگر پاکستان سے آگے نہ پڑھ سکی اور تھائی لینڈ کے ساتھ بھی معاہدہ نہ ہو سکا۔ دستاویزی کے مطابق ملکی مصروف عاتیت کی برآمدات کے قریب کے لیے ان میڈیوں کی ملائش پر کام شروع کیا گیا اور وزیر تجارت ٹرم و ٹکلیس اور پلر ٹرم پر ویز نلک اور سکرپریزی تجارت محمد یونس ڈسٹرکٹ ممالک کے دوروں کے ریکارڈ قائم کیے تاہم نیک ایک پیچاں فیصلہ ہے رانک برآمدات صرف دوں ممالک تک مدد و در ہیں جنک پانچ ممالک سے پیچاں فیصلہ مصروف عاتیت برآمدی چاہی ہیں۔ جون 2013 میں ملکی برآمدات 24 ارب 51 کروڑ 15 ار بے 144 برآمدات 14 ارب 95 کروڑ 15 ار بے رانک ٹیکس۔ تجارتی شمارہ 20 ارب 43 کروڑ 15 ار بے 13 رانک ٹھا۔ مسلم نیک ان کے 5 سالہ دور کے انتظام پر اپریل 18-2017 میں تجارتی شمارہ 30 ارب 15 ار بے تباہ و کر کیا ہے۔ برآمدات 19 ارب 20 کروڑ 15 ار بے اور برآمدات 49 ارب 41 کروڑ 15 ار بے رانک ہو گئی ہیں۔ حکومتی موڈل سفارتاکاری کے پیغام میں بھروسی ہوئیں کی میکن کی چاہیں پسے جا گئیں۔ جی ایس پی ٹیس اسکیم کا چائزہ کامیاب ہوا اور یونیورسٹی یونیورسٹیوں کے پاسٹان کے لیے جی ایس پی ٹیس اسکیم کو مزید دوسال تکمیل کیا گی جس سے ملکی برآمدات کو مزید قریب میکنے کیلئے امریکا کے ساتھ کشیدہ تعاملات کے پاہو جو امریکا کی جانب سے تھے کیا گی۔ برآمدات کے قریب کم سے اور برآمدات مقررہ بدف سے زیادہ ہیں۔ وزارت تجارت نے تی 5 سالہ تجارتی پالیسی کی چیزی کی تیار کر کے منتظر کرائی جائے گی تاہم یہ مختص ایک اعلان ہی رہا۔ اگر اس کا کردگی کا پاکستان پہنچ پارٹی کے دور سے مواتیز کیا جائے تو 2008 میں ذر میاوا کے ڈشائی 16 ارب 15 ار سے پڑھ کر 2013 میں 16 ارب 15 ار تک پہنچ گئے۔ 2008 میں برآمدات 18 ارب 5 ار سے پڑھ کر 2012 میں 29 ارب 13 ار تک پہنچ گئیں۔ پہنچ پارٹی کے 5 دور میں فریقی یونیورسٹیوں کو حال کیا گیا۔ اندھری میں ورکر دیس اور اوس کے حصہ تقسیم کیے گئے۔ بینظیر فریکٹر اسکیم کے قوت کساتوں میں فریکٹر و تقسیم کیے گئے۔ تو ٹھائی بحران کی وجہ سے پاکستان پہنچ پارٹی کے دور میں بھی صنعتی سرگرمیوں پر مخفی اڑات مقررہ بدف کا اقتداری نلک سے لکھا شروع ہو گئی۔ 5 کے دوران اور اوس کی ناقص کام کر دی گی کو بھر کر تو کیلیے کوئی اقدامات ٹیکس کیے گئے اور اوس کی اصلاحات کا ناتوانیز ہے اور گرام شروع نہ کیا جا سکا۔ پاکستان پہنچ پارٹی کے دور میں کوادر پرندرگاہ میکن کے حوالے کر دی گئی۔ متھائی معاہدوں کے حوالے سے پاکستان پہنچ پارٹی کے دور میں بھی کوئی ٹھیک رفت نہ ہوئی۔